

نیرنجیات

خواجہ شمس الدین عظیمی



Table of Contents

5.....	سبعہ طلسم
5.....	طلسم نمبر ۱: یا قوت
5.....	طلسم نمبر ۲:
5.....	طلسم نمبر ۷:
6.....	انسان اور حیوان میں تصرف کرنے کا طریقہ
6.....	ڈر اور خوف دور کرنا:
6.....	محبوب کو مطیع کرنا:
7.....	اولاد کے لئے:
7.....	لڑکی کی شادی کے لئے:
7.....	ضروری ہدایت:
7.....	لڑکے کی شادی کے لئے:
8.....	تلاش گمشدہ:
8.....	تلاش روزگار اور عہدہ میں ترقی:
8.....	دولت کے لئے:
8.....	آسیب کا علاج:



- 10.....تصرف کی مشق کس طرح کی جائے؟
- 10.....سانس کی مشق
- 12.....استرخاء
- 13.....پرہیز اور احتیاط
- 14.....قرآن السعدین کیا ہے؟



علم نیر نجات

سوال: علم نیر نجات کیا ہے اور اس علم نجوم سے کیا تعلق ہے اور اس علم سے ہم کس طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں علم نجوم، جوتش اور دوسرے مادرائی علوم میں کیا فرق ہے؟

جواب: ارشاد خداوندی ہے:-

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝

اور ہم نے بنائے ہیں آسمان میں بروج اور زینت بخشی دیکھنے والوں کے لئے اور محفوظ کر لیا شیطان راندہ درگاہ سے۔

آسمانوں کو زینت بخشی اہل نظر کے لئے اور جو لوگ اہل نظر نہیں ہیں ان سے اس زینت کو چھپا دیا۔ قرآن پاک میں یہ بات بھی ارشاد ہوئی ہے کہ ہم کوئی نئی بات نہیں کہہ رہے ہیں بلکہ جو بات پہلے کہی گئی اس کا اعادہ کیا جا رہا ہے۔ قرآن پاک کی ان آیات سے نیر نجات کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ جوتش اور نجوم بھی نیر نجات کا ایک حصہ ہیں۔ نیر نجات بروج سے متعلق مخفی علوم کا ایک ذخیرہ ہے۔

موجودہ سائنس کی دنیا کھکشانی اور شمسی نظاموں سے اچھی طرح روشناس ہے۔ کھکشانی اور شمسی نظاموں کی روشنی سے ہماری زمین کا کیا تعلق ہے اور ان نظاموں کی روشنی زمین کی نوعوں، انسان حیوانات، نباتات اور جمادات پر کیا اثر کرتی ہے۔ یہ مرحلہ سائنس کے سامنے آچکا ہے۔ سائنس دانوں کو یہ سمجھنا پڑے گا شمسی نظاموں کی روشنی انسان کے اندر، نباتات کے اندر جمادات کے اندر کس طرح اور کیا عمل کرتی ہے۔ کس طرح جانوروں، انسانوں، نباتات اور جمادات کی کیفیات میں رد و بدل کرتی رہتی ہے۔ سائنس کا عقیدہ یہ ہے کہ زمین پر موجود ہر شے کی بنیاد یا قیام لہر اور صرف لہر پر ہے، ایسی لہر جس کی روشنی کے علاوہ اور کوئی نام نہیں دیا جاسکتا۔ نیر نجات میں ایسے علوم سے بحث کی جاتی ہے کہ جو حواس کے پس پردہ شعور سے چھپ کر کام کرتے ہیں۔ یہ علم ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے حواس اور حواس کی گرفت محض مفروضہ ہے۔

قرآن پاک کے بیان کردہ حقائق یہ ہیں کہ ہر شے الگ اور معین مقدار کے ساتھ وجود پذیر ہے۔ لہروں یا شعاعوں کی مقداریں ہی ہر شے کو ایک دوسرے سے الگ کرتی ہیں اور ہر شے کی یہ لہریں شعاعیں اپنے وجود کی اطلاع فراہم کرتی ہیں۔ ہر



موجود شے کی لہریا شعاعیں ایک دوسرے سے الگ اور مختلف ہے۔ علم نیر نجات اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ لوہا، تانبا، سونا، لکڑی، انسان، حیوانات اور جمادات میں کس طرح لہریں اور شعاعیں کام کر رہی ہیں اور یہ لہریں یا شعاعیں کس طرح مقدار میں بنتی ہیں۔

نیر نجات جو تقریباً دس ہزار سال سے کسی نہ کسی نام سے رائج ہے ہمیں اس بات کا علم دیتا ہے کہ شے کے اندر لہروں یا شعاعیں کی حرکت کا فارمولا کیا ہے۔

طلسم کا لفظ عام ہے۔ طلسم دراصل ایک حرکت ہے جس کے ذریعے کسی چیز کے اندر رد و بدل کیا جاسکتا ہے۔ اس زمین پر بسنے والی مخلوق کے لئے سات حرکات متعین ہیں جن کو نیر نجات میں سببہ طلسم کہتے ہیں۔ ان سات طلسم یا حرکات کے ارد گرد ہی خیال و عمل گھومتے ہیں۔ چنانچہ یہ حرکات ہی اشیاء میں تصرف کرتی ہیں۔



سبعہ طلسم

طلسم نمبر ۱: یا قوت

یہ حرکت حیوانات کے متعلق تخلیقی فارمولا ہے یعنی اس حرکت سے حیوانات کے حواس میں حسب دل خواہ تبدیلی کی جاسکتی ہے حیوانات کی پانچ قسمیں ہیں۔ چرندے، پرندے، درندے، حشرات الارض اور انسان۔

طلسم نمبر ۲: تیلسان

یہ حرکت نباتات میں تصرف کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ نباتات میں گھاس پھوس، جڑی بوٹی، پودا، نیل اور ہر قسم کے درختوں کا شمار ہوتا ہے۔ خواہ وہ خشکی پر ہو یا سمندر اور دریا کی تہہ میں ہوں۔

طلسم نمبر ۳: شکل

اس حرکت کے تحت جمادات میں تصرف کیا جاسکتا ہے۔ جمادات میں چاندی، سونا، تانبا، ہیرا، زمرد، نیلم عقیق، یا قوت، ہر قسم کی دھات، پتھر اور کاغذ وغیرہ کی اشیا شمار ہوتی ہیں۔

طلسم نمبر ۴: حرز

طلسم کی حرکت کا یہ فارمولا کعبے والی اشیا میں استعمال ہوتا ہے مثلاً پانی لاوا دودھ وغیرہ۔

طلسم نمبر ۵: www موج

یہ حرکت یا فارمولا جنات یا جنات کی دنیا میں تصرف کی تشریح کرنا ہے۔

طلسم نمبر ۶: ہلال

تمام (Gases) میں تصرف کا فارمولا ہے۔ گیس میں ہوا بھی شمار ہوتی ہے۔

طلسم نمبر ۷: ہیکل

اس حرکت کے ذریعہ روشنیوں میں تصرف کیا جاتا ہے۔

انسان اور حیوان میں تصرف کرنے کا طریقہ

ڈر اور خوف دور کرنا:

یا قوت کی حرکت کو ذہن میں دہرا کر جو تصرف کرنا ہو، آنکھیں بند کر کے تصویر میں شکل اپنے سامنے لے آئیں مثلاً کوئی شخص خوف زدہ ہے اور آپ اس کے اندر سے ڈر اور خوف نکالنا چاہتے ہیں، اس کے لئے سمجھنا ضروری ہے کہ یہ انسان سب سے زیادہ کس چیز سے ڈر سکتا ہے۔ جب ایک آدمی کے لئے یہ طے ہو جائے کہ وہ سب زیادہ شیر سے ڈرتا ہے، ایسی صورت میں تصرف کا طریقہ یہ ہوگا کہ آنکھیں بند کر کے حیوانات سے متعلق تخلیقی حرکت یا فارمولے کو ذہن میں دہرائیں۔ اس شخص کو جس کے اندر سے آپ خوف نکالنا چاہتے ہیں اپنے سامنے لے آئیے۔ اور اپنے ذہن کو پوری طرح یکسو کر کے حرکت یا قوت دے کر یہ ارادہ کریں کہ "آدمی شیر کے اوپر بیٹھا ہوا ہے، خوف زدگی کے آثار نہیں ہیں۔" دوسرے دن یہ ارادہ کریں کہ "آدمی شیر کے ساتھ کھیل رہا ہے۔" تیسرے دن ذہن کی حرکت یہ ہونی چاہئے کہ "آدمی شیر سے مانوس ہے۔" ذہن کی حرکت کے ساتھ آپ یہ مشاہدہ کریں کہ آدمی شیر کے اوپر سوار ہے، آدمی شیر کے ساتھ کھیل رہا ہے، آدمی شیر کے ساتھ مانوس ہے۔ اب اس شخص کے اندر سے جو ڈر اور خوف کامریض ہے ڈر اور خوف نکل جائے گا۔

محبوب کو مطیع کرنا:

آپ چاہتے ہیں کہ محبوب، عورت ہو یا مرد آپ کا مطیع اور فرماں بردار ہو جائے، حسب منشا شادی ہو جائے، آپس میں تعلقات بحال ہو جائیں تو حرکت یا قوت کو آنکھیں بند کر کے ذہن میں دہرائیں (رات کے وقت جب کہ آپ کو اس بات کا یقین ہو کہ محبوب سویا ہوا ہے)، اپنے محبوب کی تصویر سامنے لا کر یہ حکم دیجئے کہ اے۔۔۔۔۔ (جو بھی نام ہو) تو میرا مطیع اور فرماں بردار ہے۔

نوٹ۔ یہ عمل صرف جائز کاموں کے لئے کیا جائے۔ ناجائز کاموں کے لئے یا کسی کو دنیاوی لالچ میں متاثر کرنے کے لئے نہ کریں۔



اولاد کے لئے:

جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو اس کی تصویر سامنے لاکر اس طرح تصرف کیا جائے "یہ عورت صاحب اولاد نہیں ہے، یہ عورت صاحب اولاد ہے۔" ساتھ ہی یہ دیکھیں کہ عورت کی گود میں بچہ کھیل رہا ہے۔

لڑکی کی شادی کے لئے:

آنکھیں بند کر کے حرکت یا قوت کو ذہن میں دہرا کر اس لڑکی کا تصور جس کی شادی کرنا مقصود ہے اور ذہن میں یہ الفاظ دہرائیں (لڑکی کا نام لے کر)۔۔۔۔۔ کی شادی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ کی شادی ہوگی۔ ساتھ ہی لڑکی کو دلہن بنا ہوا دیکھیں کہ دولہا اور براتی (نام)۔۔۔۔۔ کو رخصت کر کے لے جا رہے ہیں۔ اس وقت بھی لڑکی کو دلہن کے لباس میں ہی دیکھنا ہے۔

ضروری ہدایت:

اگر مخصوص رشتہ کے لئے تصرف کرنا ہو تو دولہا کی شکل اس وقت سامنے لائیں جس وقت آپ لڑکی کو دلہن بنا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ اگر کوئی مخصوص رشتہ مطلوب نہیں ہے اور کسی مرد کی شکل سامنے آگئی تو سمجھ لیجئے کہ طلسم پر عمل درآمد نہیں ہوا۔ ایسی صورت میں دوبارہ تصرف کرنا ہوگا۔

لڑکے کی شادی کے لئے:

حرکت یا قوت کو آنکھیں بند کر کے ذہن میں دہرائیں اور اس لڑکے کا تصور کریں جس کی شادی کرنا مقصود ہے اور ذہن میں یہ فیصلہ کریں (نام) کی شادی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ شادی ہوگی۔" ساتھ ہی لڑکے کو دولہا بنا ہوا دیکھیں اور اپنے اندر مشاہدہ کریں کہ دولہا و دلہن کو اپنے گھر لے جا رہا ہے اور ساتھ میں براتی ہیں۔

نوٹ: "شادی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ شادی ہوگی" میں "ہے" استعمال کرنا ممنوع ہے۔



تلاش گمشدہ:

اگر کوئی ناراض ہو کر، دماغی فنور کی بنا پر یا انخواہو کر گھر سے غائب ہو جائے تو مذکورہ بالا حرکت یا قوت ذہن میں دہرا کر اس طرح تصرف کریں۔۔۔ (نام)۔۔۔ گھر میں نہیں ہے۔۔۔ گھر میں ہے۔ "جیسے ہی جملہ "گھر میں ہے" ذہن سے ادا ہو، بغیر کسی وقفے کے اپنے اندر یہ دیکھیں کہ (نام)۔۔۔ گھر میں موجود ہے اور چل پھر رہا ہے۔

تلاش روزگار اور عہدہ میں ترقی:

مذکورہ بالا طریقے پر عمل کر کے اس طرح تصرف کریں:

"میں ملازم نہیں۔۔۔ میں ملازم ہوں۔" جس وقت یہ کہیں کہ میں ملازم ہوں، اپنے اندر یہ دیکھیں کہ ایک دفتر ہے اس میں بہت سے آدمی کام کر رہے ہیں میز کرسی پر بیٹھا کام کر رہا ہوں۔

"میری ترقی نہیں۔۔۔ میری ترقی ہو گئی" جیسے ہی یہ الفاظ "میری ترقی ہو گئی" ذہن سے ادا ہوں اپنے اندر دیکھیں کہ میں بحیثیت افسر کے دفتر بیٹھا ہوں، احکامات دے رہا ہوں اور ان پر عمل ہو رہا ہے۔

دولت کے لئے:

پہلے حرکت یا قوت کو ذہن میں دہرا کر حرکت جمادات شکل "ا" دہرائیں اور تصور کریں "میں غریب آدمی ہوں۔۔۔ غریب نہیں ہوں۔۔۔ مال دار ہوں۔" جیسے ہی لفظ "مال دار" کہیں تصور میں یہ دیکھیں کہ آپ کے سامنے سونے چاندی اور روپے کا ڈھیر لگا ہوا ہے اور آپ اپنی مرضی سے خرچ کر رہے ہیں۔

آسیب کا علاج:

حیوانات سے متعلق حرکت کو ذہن میں دہرا کر اپنے اندر یہ دیکھئے کہ آسیب زدہ شخص آپ کے اندر بیٹھا ہوا ہے اور اس کے اوپر آسیب کا اثر ہے۔ آسیب زدہ شخص کو حکم دیجئے "اب تم بالکل صحت مند ہو اور تمہارے اوپر کسی قسم کا کوئی اثر نہیں ہے۔" پھر دیکھئے یہ شخص بالکل صحت مند ہے، خوش و خرم زندگی گزار رہا ہے حسب معمول چل پھر رہا ہے۔

نیر نجات کے مطابق کائنات میں ہر موجود شے شکل و صورت رکھتی ہے۔ ہر خیال، ہر تصور، ہر حرکت اور ہر بیماری تصویری خدوخال کے ساتھ قائم ہے۔ اس قانون کے تحت بیماریوں کو ختم کرنے کا یہی طریقہ ہے کوئی بھی تصرف کرنے والا اپنے اندر



بیماری کی تصویر دیکھ کر اس کو ختم کر دے اور بیماری کی جگہ صحت کی تصویر بیمار کے اندر بنا دے۔ امراض اور بیماریوں کو ختم کرنے کے لئے اس طرح تصرف کیا جاتا ہے کہ مریض کی تصویر اپنے اندر بنا کر ساتھ ہی مریض کے ساتھ لپٹی ہوئی بیماری کی تصویر بھی دیکھی جائے۔ جیسے ہی مریض اور بیماری کی تصویر سامنے آجائے حیوانات سے متعلق حرکت ذہن میں دہرا کر فیصلہ کر دیں کہ بیماری ختم ہوگئی اور پھر مریض کو دیکھئے کہ وہ صحت مند، توانا اور تندرست ہے اور معمول کے مطابق زندگی گزار رہا ہے۔ بہت توجہ طلب بات یہ ہے کہ ذہن کی ہر حرکت یکسوئی کے ساتھ پندرہ سیکنڈ تک نقطہ پر مرکوز رہے ورنہ عمل درآمد میں خلل واقع ہو جائے گا۔



تصرف کی مشق کس طرح کی جائے؟

یہ جاننا ضروری ہے کہ جو کچھ دیکھتے ہیں وہ باہر نہیں دیکھتے۔ کائنات کا ہر مظہر ہمارے اندر موجود ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم جو کچھ دیکھ رہے ہیں وہ ہمارے سامنے موجود ہے حالانکہ کوئی شے خارج میں وجود ہی نہیں رکھتی ہے۔ ہر شے ہماری ذات (INNER) میں قیام پذیر ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہم کسی چیز کا مشاہدہ اپنے اندر کرتے ہیں اور یہ سب کا سب ہمارا علم ہے۔ اگر ہمیں کسی شے کا علم حاصل نہ ہو تو ہم اس شے کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے۔ پہلے پہل میں یہ مشق کرائی جاتی ہے کہ اشیاء ہمارے اندر موجود اور مسلسل توجہ کے بعد اس چیز پر نظر ٹھہر جاتی ہے۔ ذہن کو ایک نقطہ پر مرکوز کرنے کے لئے سانس کی مشق کے ساتھ مراقبہ کرنا ضروری ہے۔

سانس کی مشق

ایک وقت مقرر کر کے کسی گوشے میں ایک طرف بیٹھ جائیں آلتی پالتی مار کر یا اس طرح جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ منہ شمال کی طرف کر کے ناک کے نتھنوں سے آہستہ آہستہ بہت آہستہ سانس اندر کھینچیں جتنی دیر سانس اندر لے سکیں۔ گھڑی دیکھ کر پندرہ سیکنڈ سانس کو روک کے رکھیں اور پھر آہستہ آہستہ بہت آہستہ منہ کھول کر اس کو باہر نکال دیں۔ جس وقت سانس باہر نکالیں، منہ گول دائرے میں کھلنا چاہیے جیسے سیٹی بجاتے وقت ہونٹ گولائی میں کھلتے ہیں۔ اس عمل کو پچیس مرتبہ دہرائیں۔ اگر دماغ کے اوپر زیادہ دباؤ محسوس ہو تو گیارہ مرتبہ سے شروع کر کے بالترتیب پچیس مرتبہ تک اس مشق کو اپنا معمول بنالیں۔ ایک مہینے کی صبح و شام مشق کے بعد کوئی بھی شخص ۱۵ سیکنڈ تک سانس روکنے پر قابو پالیتا ہے۔ اس مشق کے بعد اندھیرہ کر لیں۔ آنکھوں پر ہلکا روی دار تولیہ باندھ لیں۔ گرفت ایسی ہونی چاہئے کہ آنکھوں پر کسی قسم کا دباؤ نہ پڑے۔ آنکھوں پر تولیہ باندھنے سے مقصد یہ ہے کہ آنکھوں کے پپوٹوں کی حرکت معطل ہو جائے۔ اب مراقبہ میں بیٹھ جائیں۔ سینے کے بائیں جانب متوجہ ہو کر اپنے دل کے اندر دیکھنے کی کوشش کریں۔ تصور یہ ہونا چاہیے کہ میں خود دل کے اندر موجود ہوں۔ ایک مہینے کی مشق کے بعد جب آپ خود کو دیکھ لیں پھر تصور کریں کہ دل کے اندر ایک نیا آباد ہے اور میں اس دنیا میں چل پھر رہا ہوں۔ مراقبہ کے وقت پیٹ خالی ہونا چاہئے



۔ مراقبہ اور سانس کی مشق کھانے کے تین گھنٹے بعد کریں۔ مراقبہ ختم ہو جانے کے بعد موم بتی کی لوپرار نکاز توجہ کی مشق کی جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک تشد میں پانی بھر لیں اور اس کے اندر موم بتی جلا لیں۔ موم بتی بڑی ہونی چاہیے، موم بتی اور آپ کے درمیان تین سے پانچ فٹ تک فاصلہ ہونا چاہئے۔ پھر دوزانو ہو کر موم بتی کی لوپر نظر جمائیں اس طرح کے پلک نہ جھپکے۔ شروع شروع میں آنکھوں سے پانی نکلے گا اور آنکھوں میں جلن ہوگی اس کی پروا نہ کریں۔ یہ مشق پندرہ منٹ کے وقفے سے شروع کر کے ایک گھنٹے کے وقفے تک لے جائیں۔ دو مہینے کے بعد نظر کے اندر اتنا ٹھہراؤ پیدا ہو جائے گا کہ نظر آپ کے ارادے کے زیر اثر آپ کے اندر مشاہدہ کرنے لگے گی۔

نوٹ: دو مہینوں کی مشقوں اور مراقبہ کے نتیجے میں الجھن، اکتاہٹ، بیزارگی اور شدید مایوسی کے دورے پڑیں گے۔ آپ کا شعور اپنی پوری صلاحیت اس بات کے لئے صرف کر دے گا کہ جس طرح بھی ہو آپ ان مشقوں کو ترک کر دیں۔ آپ کا کام یہ ہے کہ آپ شعور کی اس بغاوت کو نہایت ہی بے دردی سے کچل دیں۔

یاد رکھیے! شعور کی مزاحمت کو ختم کرنے کا طریقہ یہ نہیں ہے کہ آپ کسی مزاحم خیال کو رد کر دیں۔ شعور کو مغلوب کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مزاحمت کرنے والے خیالات کو آنے دیں اور اپنے کام سے لگے رہیں۔ اگر شعور کے باغیانہ خیالات کی تردید میں ذہن گرفتار ہو گیا تو ہر وقت اس کے پست ہونے کا امکان ہے۔ مشق کرتے وقت خیالات کو دبانا بھی انتہائی نقصان دہ ہے۔ طریقہ یہی ہے کہ خیالات کو آنے دیجئے، خود گزر جائیں گے۔ آپ اس چکر میں ہر گز نہ پڑیں کہ یہ خیال کیوں نہیں آرہا ہے یا یہ کہ اس قسم کے خیالات نہیں آنا چاہئیں۔



استرخاء

جب نظر میں اتنی استعداد پیدا ہو جائے کہ ارادے کے تحت اندر مشاہدہ کرنے لگے، مراقبہ میں کھلی آنکھوں، چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھے یہ دیکھیں اور محسوس کریں کہ ہر طرف نیلی روشنی ہے اور نیلی روشنی میرے اندر جذب ہو رہی ہے، چند روزہ مشق کے بعد آپ دیکھیں گے کہ آپ کو ہر چیز نیلی روشنی میں ڈوبی ہوئی نظر آ رہی ہے اور جب آپ دیکھیں کہ آپ خود بھی نیلی روشنی بن گئے ہیں تو یہ مشق مکمل ہو جائے گی۔

مراقبہ میں چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، کھلی اور بند آنکھوں سے سفید روشنی کی بارش اس طرح برستے دیکھیں جیسے ہم بارش کو دیکھتے اور محسوس کرتے ہیں۔ تصویر یہ ہونا چاہئے کہ ہمارے اوپر سفید روشنی کی بارش ہو رہی ہے۔ کم و بیش ایک ماہ کے اندر آپ دیکھیں گے کہ آپ کے اوپر سفید روشنی کی بارش برس رہی ہے۔ آپ باقاعدہ بوندوں کی لطافت محسوس کریں گے۔ جب یہ صورت واقع ہو جائے تو یہ مشق مکمل ہو جائے گی۔

پانچویں مہینے مراقبہ میں اٹھتے بیٹھتے، بند اور کھلی آنکھوں سے چلتے پھرتے محسوس کریں کہ میں اور ساری دنیا گول کرہ میں بند ہیں جس میں سے ہر آن نور کی شعاعیں اور لہریں نکلتی رہتی ہیں اور اپنے اندر نور کی شعاعیں جذب ہوتے دیکھیں یعنی یہ محسوس کریں کہ نور کی شعاعیں میرے اندر جذب ہو رہی ہیں تو یہ مشق مکمل ہو جاتی ہے۔

چھٹے مہینے مشق کریں کہ مرکزی روشنیاں دماغ میں جمع ہو رہی ہیں۔

ساتویں مہینے ان چاروں مشقوں کو ایک ساتھ دوہرائیں اور ایک مہینے تک مسلسل دہراتے رہیں۔ یاد رکھیے ان مشقوں کے ساتھ سانس کی مشق، موم بتی کے شعلے پر نظر جمانے کی مشق اور مراقبہ بدستور جاری رہے گا۔

سات ماہ کے اس عمل کے بعد آپ کے اندر اتنی سکت اور قوت پیدا ہو جائے گی کہ ایک سیکنڈ کے وقفے میں کسی بھی شے کی تصویر اپنے اندر دیکھ لیں۔ اس شے سے متعلق حرکت (طاسم)، ذہن میں دوہرا کر اس میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کریں۔



پرہیز اور احتیاط

- ۱۔ مٹھاس کم سے کم
- ۲۔ تمباکو نوشی کم سے کم
- ۳۔ کھانے میں کمی۔
- ۴۔ سونے میں کمی۔
- ۵۔ زیادہ بیداری
- ۶۔ اندھیرے میں زیادہ رہنا
- ۷۔ کانوں میں روئی اگر زیادہ دیر رکھ سکیں تو بہت اچھا ہے ورنہ مراقبے کے وقت ضرور کھیں۔
- ۸۔ بقدر ضرورت بولنا۔
- ۹۔ تیل کھٹائی ترک۔
- ۱۰۔ لو بلڈ پریشر یاہائی بلڈ پریشر کے مریض اور دماغی مریض یہ مشقیں ہر گز نہ کریں۔

قران السعدین کیا ہے؟

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ 'اے رسول ﷺ کہہ دیجئے ان لوگوں سے کہ میرے رب کی باتیں اتنی ہیں کہ اگر تمام سمندروں کو روشنائی بنا لیا جائے تو وہ ختم ہو جائیں گے اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔'

علم نیر نجات میں سبچہ طلسم کے ساتھ سادی علوم بھی بیان ہوئے ہیں وہ اس طرح کہ اجرام فلکی بروج میں خاص مقام اور خاص اوقات میں مجتمع ہوتے ہیں اور ان اوقات میں روشنی کے طول موج کو ایک قانون کے تحت مقید کیا جاتا ہے۔ اس قانون کو جو ایک معین وقت میں حرکت کرتا ہے اجتماع سیارگان یا قران السعدین کہتے ہیں۔

مندرجہ بالا مشقوں کا عامل مراقبہ میں اس بات کا مشاہدہ کر لیتا ہے کہ اجتماع سیارگان یا قران السعدین کب ہو رہا ہے۔ قران السعدین کے وقت نقش سبچہ طلسم ساتوں حرکتوں کو ذہن میں دہرا کر ہرن کی جھلی پر لکھا جاتا ہے۔ آپ اپنے لیے خود لکھ سکتے ہیں۔ یہ بات ضرور یاد رکھیں کہ سبچہ طلسم ایک وقت صرف ایک مقصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جس وقت یہ طلسم اپنے پاس رکھیں اس وقت مقصد کا تعین کر لیں اور اس مقصد کے ساتھ کہ دوسرا کوئی کام غلط ملط نہ کریں۔ صرف ایک رات گزرنے کے بعد اثرات مرتب ہونا ضروری ہے۔ اگر ایک مقصد کے علاوہ کئی مقاصد کے لئے استعمال کرنا ہو تو ہر مقصد کے لئے قران السعدین میں الگ الگ سبچہ طلسم لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

انتباہ: عامل حضرات نے آج کل لوٹ مار کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ طرح طرح کے حیلے کر کے لوگوں کی مجبوری سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

یاد رکھیے! ایسے حضرات جن کے اندر دنیا کی حرص اور دولت کا لالچ ہو، وہ روحانی آدمی نہیں ہوتے۔ کسی صاحب کو سبچہ طلسم کے نقش کا ہدیہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ ہرن کی کھال کی جھلی چونکہ عام طور پر دستیاب نہیں ہے اس لئے اس کی فراہمی پر جائز خرچ لیا جاسکتا ہے۔ جو بندے خلوص نیت سے اللہ کی مخلوق کی خدمت کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں دس گنا دنیا میں اور ستر گنا آخرت میں اپنی نعمتیں عطا کرتے ہیں۔

سوال: مٹھاس اور نمک کے ترک یا کمی سے انسان کے اندر کیا تبدیلی پیدا ہوتی ہے؟



جواب: انسان کے اندر ہمہ وقت دو دماغ کام کرتے ہیں۔ ایک دماغ شعوری حواس بناتا ہے، ایسے حواس جو زمان اور مکان (TIME AND SPACE) میں جکڑے ہوئے ہیں۔ دوسرا دماغ انسان کا لاشعور ہے اور یہ دماغ ایسے حواس بناتا ہے جو قائم اور اسپیس سے آزاد ہیں۔

مٹھاس کے اندر کام کرنے والی مقداریں کشش ثقل پیدا کرتی ہیں اور نمک جن مقداروں سے مرکب ہے وہ مقداریں لاشعوری حواس کو متحرک کرتی ہیں۔ تجربے میں یہ بات آئی ہے کہ جو لوگ مٹھاس کی نسبت نمک زیادہ استعمال کرتے ہیں ان کے اندر لاشعوری تحریکات زیادہ ہوتی ہیں۔ سلوک کے راستے میں چلتے ہوئے جب مجھے یہ قانون معلوم ہوا تو ذہن میں یہ بات آئی کہ اس قانون پر عمل کر کے تجربہ کرنا چاہیے۔ چنانچہ میں نے میٹھی چیزیں کھانا چھوڑ دیں۔ دو تین ہفتے طبیعت کے اندر سخت اضمحلال واقع ہوتا رہا۔ چند ہفتوں کے بعد طبیعت عادی ہو گئی۔ اضمحلال کم ہو گیا لیکن طبیعت بے کیف رہنے لگی اور مزاج میں چڑچڑاپن آ گیا۔ دو مہینے کے بعد پہلی بار یہ محسوس ہو کہ جسم لطیف اور ہلکا ہے۔ یہ بات واضح کر دینا ضروری ہے کہ میں مٹھاس کے ترکے کے ساتھ یکسو ہونے کی مشق بھی کرتا رہا۔ مٹھاس ترک کرنے سے جب خون میں نمک کی مقداروں کا اضافہ ہوا تو دیوریں کاغذ کی بنی ہوئی نظر آئیں اور زیادہ گہرائی پیدا ہوئی تو مکائیت ٹوٹنے لگی۔ بے خیالی کے عالم میں بیٹھا ہوا تھا۔ ذہن نے کروٹ بدلی اور یہ دیکھ کر میں حیران ہو گیا کہ فرش اور چھت کا فاصلہ فی الواقع کوئی فاصلہ نہیں ہے۔ میں نے جب چھت کو چھونا چاہا تو چھت مجھ سے اتنی قریب تھی کہ میں نے اُسے آسانی سے چھو لیا۔ یعنی چھت اور فرش کا درمیانی فاصلہ ختم ہو گیا۔ مٹھاس چھوڑے ہوئے تین ماہ گزرے تو خوابوں کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوا۔ ایسے خواب جن کی تعبیریں بیدار ہونے بعد سامنے آ جاتی تھیں۔

پھر خود کو ہواؤں میں محو پرواز دیکھنے لگا۔ اڑنے کی صورت یہ ہوتی تھی کہ جیسے ہوا میں پرندے اڑتے ہیں۔ پرندے پروں کو اوپر نیچے کرتے ہیں اور میں پرواز کے دوران ہاتھوں کو اونچا نیچا کرتا تھا۔ بعض اوقات اڑان اتنی اونچی ہو جاتی تھی کہ اوپر سے نیچے دیکھنے سے میرے اوپر دہشت اور خوف مسلط ہو جاتا تھا۔ پھر ان خوابوں نے ایک نیا روپ دھارا۔ وہ یہ کہ دور دراز کی چیزیں خواب میں نظر آنے لگیں اور خواب میں قسم قسم کے لذیذ اور شیریں پھل کھانے کو ملتے رہے۔ نیند سے جب بیدار ہوتا تو زبان پر ان پھلوں کا ذائقہ اور شیرینی کا احساس موجود ہوتا ہے۔ چھ مہینے تک مٹھاس کو چھوڑنے سے یہ کیفیت ہوئی کہ کھلی آنکھوں سے دور دراز کی چیزیں نظر آنے لگیں۔

تجربہ یہ ہوا کہ نمک کی زیادتی انسان کے اوپر سے شعور کی گرفت کو توڑ دیتی ہے اور جب ہم نمک کھانا چھوڑ دیتے ہیں تو ہمارے اندر بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو بعض اوقات بہت زیادہ پریشانی کا سبب بن جاتی ہیں۔ مٹھاس اور نمک اعتدال میں استعمال کرنا چاہیے۔ ان دونوں چیزوں میں سے کسی ایک میں بھی اعتدال قائم نہیں رہے گا تو بیماریاں اور پریشانیاں لاحق ہوں گی۔ مٹھاس کے ترک



سے آدمی کے اندر SUB - CONSCIOUS ACTIVITIE بیدار ہو جاتی ہیں۔ لیکن چوں کہ انسان لاشعوری تحریکات میں زندگی گزارنے کا عادی نہیں ہے اس لئے اس کے دماغ پر خراب اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ضروری ہے کہ مٹھاس کا ترک بغیر ضرورت نہ کیا جائے۔ کیوں کہ نمک چھوڑنے سے بھی کئی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں، اگر ماورائی علم سیکھنے میں نمک چھوڑنا ضروری ہو تو استاد کی رہنمائی اور اجازت ضروری ہے۔

اپنے مسائل کے حل کیلئے ماہنامہ روحانی ڈائجسٹ پڑھئے۔

